السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسافر آدمی کتنے دن کے قیام پر قصر نماز ادا کر سکتا ہے اور حدیث کا مفہوم بھی واضح کر دیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ مہاجر حج کے ارکان پورے کرنے کے بعد تین دن سے زیادہ نہ رکیں ؟

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی ﷺ جب سفر پر جاتے تو جب تک گھر آنہ جاتے قصر کرتے رہتے کیا اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ آدمی سفر پر جتنے دن چاہے رہے قصر کرتا رہے گا دنوں کے قیام کی قید نہیں ؟ وضاحت کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تردد کی صورت میں قصر کے لیے شرعاً کوئی مدت متعین نہیں البتہ ارادہ بنا کر دوران سفر کسی ایک جگہ قیام کی صورت میں چار دن سے زیادہ قصر کرنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں مکہ سے ہجرت کرنے والوں کے لیے مکہ میں اقامت جائز نہیں البتہ ادائیگی حج کے بعد مکہ میں تین دن رہنے کی ان کو اجازت ہے ۔

رسول اللہ ﷺ کے اسفار تردد یا چار دن ارادۂ اقامت بیک موضع پر مشتمل ہیں اور ان میں آپ ﷺ قصر کرتے رہے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی حدیث کا یہی مطلب بنتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص233

محدث فتویٰ